

كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءِ ذَكَرْهُ

یوں (ہرگز) نہیں! یہ (قرآن) تو سمجھوتی (صحیح) ہے۔ پھر جو کوئی چاہے اس کو پڑھے،

عَبَسَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عَبَسَ وَتَوَلَّى ﴿١﴾

تیوری چڑھائی اور منہ موڑا،

أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَى ﴿٢﴾

اس سے کہ آیا اس کے پاس اندھا۔

وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ يَزَكَّى ﴿٣﴾

اور تجھ کو کیا خبر ہے؟ شاید کہ وہ سنورتا۔

أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرَى ﴿٤﴾

یا سنتا (صحیح) تو کام آتا اس کے سمجھانا۔

أَمَّا مَنْ أَسْتَغْنَى ﴿٥﴾

وہ جو پرواہ نہیں کرتا،

فَأَنْتَ لَهُ تَصَدَّى ﴿٦﴾

سو تو اسکی فکر میں ہے،

وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَكَّى ﴿٧﴾

اور تجھ پر گناہ نہیں کہ وہ نہیں سنورتا۔

وَأَمَّا مَنْ جَاءَكَ يَسْعَىٰ

اور وہ جو آیا تیرے پاس دوڑتا،

وَهُوَ تَخَشْيُ

اور وہ ڈرتا ہے (اللہ سے)۔

فَأَنْتَ عَنْهُ تَلَهَّىٰ

سو تو اس سے تغافل (بے رخی) کرتا ہے۔

كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ

یوں (ہرگز) نہیں! یہ (قرآن) تو سمجھوتی (صحیح) ہے۔

فَمَنْ شَاءَ ذَكَرْهُ

پھر جو کوئی چاہے اس کو پڑھے،

فِي صُحُفٍ مُّكْرَمَةٍ

لکھی ہے ادب کے ورقوں (صحیفوں) میں،

مَرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ

اونچے دھرے (بلند مرتبہ) ستھرے (پاکیزے)،

بِأَيْدِي سَفَرَةٍ

ہاتھوں میں لکھنے والوں کے،

كِرَامٍ بَرَرَةٍ

جو سردار ہیں نیک۔

قُتِلَ إِلَّا نَسْنُ مَا أَكْفَرَهُ

مارا جائے آدمی کیسا ناشکر ہے؟

مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ﴿١٨﴾

کس چیز سے بنایا (پیدا کیا) اسکو؟

مِنْ نُطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَرَهُ ﴿١٩﴾

ایک بوند سے۔ بنایا، پھر اندازہ رکھا اسکا،

ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ﴿٢٠﴾

پھر راہ (زندگی کی) آسان کر دی اسکو۔

ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ﴿٢١﴾

پھر اس کو مردہ کیا، پھر قبر میں رکھوایا۔

ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ ﴿٢٢﴾

پھر جب چاہا اس کو اٹھا نکالا۔

كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ ﴿٢٣﴾

کوئی نہیں! پورا نہ کیا جو اس کو فرمایا،

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ ﴿٢٤﴾

اب نگاہ کرے آدمی اپنے کھانے کو،

أَنَا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ﴿٢٥﴾

کہ ہم نے ڈالا پانی اوپر سے،

ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ﴿٢٦﴾

پھر چیرا زمین کو بھاڑ کر،

فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ﴿٢٧﴾

پھر اُگایا اس میں اناج،

وَعِنَبًا وَقَضْبًا ﴿٢٨﴾

اور انگور اور ترکاری،

وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ﴿٢٩﴾

اور زیتون اور کھجوریں،

وَحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿٣٠﴾

اور باغ گھنے،

وَفَكِهَةً وَأَبًا ﴿٣١﴾

اور میوہ، اور دوب (چارہ)،

مَتَعًا لَكُمْ وَلَا نَعْمِكُمْ ﴿٣٢﴾

کام چلانے کو تمہارا اور تمہارے چوپایوں کا۔

فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاحَةُ ﴿٣٣﴾

پھر جب آئے وہ غل (بہرہ کر دینے والی آواز)،

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ﴿٣٤﴾

جس دن بھاگے مرد اپنے بھائی سے،

وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ﴿٣٥﴾

اور اپنے ماں باپ سے،

وَصَحْبَتِهِ وَبَنِيهِ ﴿٣٦﴾

اور اپنی ساتھ والی (بیوی) سے، اور بیٹوں سے۔

لِكُلِّ أَمْرٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ﴿٣٧﴾

ہر مرد کو ان میں سے اس دن ایک فکر لگا ہے، جو اس کو بس ہے۔

وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾

کتنے منہ اس دن روشن ہیں،

ضاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾

ہنستے خوشیاں کرتے۔

وَوُجُوهٌُ يَوْمَئِذٍ عَلِيَّا غَیْبَةٌ ﴿٤٠﴾

اور کتنے منہ، اس دن ان پر گرد پڑی ہے،

تَرَهَقَهَا قَتْرَةٌ ﴿٤١﴾

چڑھی آتی ہے ان پر سیاہی،

أُولَئِكَ هُمُ الْكٰفِرَةُ الْفَجْرَةُ ﴿٤٢﴾

وہ لوگ وہی ہیں، جو منکر ہیں، ڈھیٹھ۔

